بسم اللہ الرحمن الرحیم

مبارک خوابیں اور مبارک ہستیاں جو میرے اللہ جی نے مجھے دکھلائیں

۱ ۔ اللہ تبارک وتعالے کو پہلی مرتبہ جس خواب میں دیکھا۔

غالب خیال یہ ھے کہ یہ خواب ۱۹۸۶ء یا ۱۹۸۵ء میں دیکھا تھا۔ اِس طرح سے دیکھا تھا کہ---۔ بہت سارے لوگ یا شاید ساری دنیا ھی ایک بہت بڑے پیالے جیسی جگہ میں رہ رھے ھیں۔ میں بھی وہاں پر رہتا ہوں ۔ میرے علم میں ھے کہ سب لوگ جانتے ہیں کہ تھوڑی دیر میں اللہ تعالے جی نیں معائینہ کرنے کیلئے آنا ھے۔ تقریباً سارے ھی لوگ اپنے اپنے معاشی کاموں میں مصروف ھیں۔ اِس پیالے جیسی جگہ میں سٹیڈیم کی طرح کی چوڑی چوڑی سیڑھیاں سی (STEPS) ھیں۔ ھر ایک سیڑھی (STEP) پر لوگوں کی زمینیں اور گھر بھی ہیں۔ لکھنا مشکل لگ رہا ھے۔ اِنشااللہ کسی آئندہ ویڈیو میں تفصیل سے بیان کروں گا۔

بہرحال۔ میں اُن سیڑھیوں پر کافی اوپر والی کسی سیڑھی پر ہوں۔ مجھ سے اوپر کوئی سات یا آٹھ سیڑھیاں (STEPS) اور ھیں۔ مجھے لگتا ھے کہ اللہ تعالے جی آ رھے ہیں ۔ قدموں کی چاپ اور دھمک سی محسوس ہوئی تھی ۔ تب میں اُس سمت میں (اوپر کی طرف) دیکھتا ہوں ۔

میرے اللہ جی میرے والی جگہ کے عین اوپر کی سمت میں آکر کھڑے ہو گئے ہیں ۔ میں زور زور سے لوگوں کو آوازیں دیتا ھوں کہ وہ دیکھو اللہ جی آ گئے ہیں ۔ میں خود اللہ جی کی طرف پہلے چل کر پھر تیز تیز دوڑ کر پھر تیر کی طرح سے اُڑ کر جا رہا ہوں۔ پتہ نہیں کس طرح ہو رہا ھے کہ بہت تیز جانے کے باوجود بھی اللہ جی کے بالکل پاس نہیں پہنچ رہا۔ آخر تک تین یا چار steps کا فاصلہ رہ جاتا ھے ۔ میں اپنے اللہ جی کو بالکل صاف دیکھتا جاتا ہوں ۔ (لوگوں کو آوازیں بھی کافی دیر تک دی تھیں)۔

میرے اللہ جی کا سارا چہرہ یاد نہیں رہا۔ لگتا تو ھے کہ چہرہ بھی دیکھا تھا مگر بعد میں صرف ایک آنکھ اور سَر کا ایک حصہ یاد رہ گیا ھے ۔ آج (مورخہ یکم مارچ ۲۰۱۲ء) تقریباً ۲۵ سال بعد بھی آنکھ کی شکل، حُسن اور وجاہت اچھی طرح ذہن میں ھے ۔ الحمدللہ ۔

اِس خواب کی کئی ضروری تفاصیل لکھنا بھول گیا تھا۔ مجھے کسی طرح یہ پتہ تھا کہ اکثر لوگ میری آواز کو سُن رہے تھے مگر پھر بھی زیادہ تو پرواہ ہی نہیں کرتے اور کچھ لوگ جو توجہ کرتے ہیں وہ صرف میری طرف دیکھتے ہیں مگر میرے اللہ جی کی طرف نہیں دیکھتے ۔ البتہ چند ایک لوگ کچھ گائیں کچھ بھیڑیں اللہ جی کی طرف تیز چلنا شروع کرتے ہیں --۔ بھاری اکثریت اپنے کاموں میں مصروف رہتی ہے ---۔

اللہ تعالے کے وہاں نظر آنے کے وقت سے لیکر اللہ تعالے جی کے چلے جانے تک ۔ میرے دل کی کیفیت کا کافی حصہ یاد ھے مگر کافی بھول بھی گیا ھے ۔ ایک بات اچھی طرح یاد ہے کہ اللہ جی نے مجھے دوڑ کر اپنی طرف آتے ہوئے بھی دیکھا تھا اور یہ بھی دیکھا تھا کہ میں اُن کی طرف دیکھ رہا ہوں ۔ ایک احساس سا یاد آ گیا ہے کہ اگرچہ میں نے آنکھوں سے اللہ جی کے مقدس وجود کو تو نہیں دیکھا ! پھر بھی (پتہ نہیں کیسے) مجھے یقین جیسا علم ہے کہ اللہ تعالےٰ کا مقدس وجود اِنسانوں کی طرح کا تھا۔ یہ بھی احساس ہے اللہ تعالےٰ نے اپنے پیروں میں ایک خاص قسم کی چپلی پہنی ہوئی ھے ۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کی آنکھ میں وجاہت، حسن، وقار، اور اپنائیت دیکھنا بھی یاد ہے ۔ میرے اِشتیاق اور نزدیک پہنچنے کی تڑپ کا کافی حصہ یاد ہے اور کچھ بھول بھی گیا ہے ۔